



## سوال

(479) کیا یہ رشوت ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں "مبرد" ٹرانسپورٹ کمپنی میں کام کرتا ہوں اور پھلوں اور سبزلیوں کو مدینہ سے جدہ یا مکہ یا ریاض میں پہنچانا ہوں اور جب میں پہنچ جاتا ہوں تو سبزلیوں کا مالک مجھے ایک سویا دو سو ریال دے دیتا ہے کیونکہ میں نے ان سبزلیوں وغیرہ کو بہت جلد پہنچا دیا ہوتا ہے اور کمپنی کے مالک کو بھی اس کا علم ہوتا ہے تو میرا سوال یہ ہے کہ یہ ریال یا یہ اعزاز حلال ہے یا حرام؟ راہنمائی فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہماری رائے میں اس نقدی کے لینے میں جسے سبزلیوں کا مالک دیتا ہے اور کمپنی کے مالک کے علم میں ہے کوئی حرج نہیں کیونکہ اس سے سبزلیوں کا مالک آپ کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتا ہے کہ آپ نے سبزلیوں وغیرہ کو خراب ہونے سے پہلے جلد پہنچا دیا۔ آپ اس حوصلہ افزائی کے مستحق ہیں کہ آپ نے خوب محنت سے کام کیا اور مال کی حفاظت بھی کی اور پھر حینے والا اپنی خوشی سے دے رہا ہے لہذا اس کے لینے میں کوئی امر مانع نہیں ہے خواہ یہ آپ کی اس مزدوری سے زائد ہو جس پر آپ کام کرتے ہیں کیونکہ اس سے مقصود تو آپ کی حوصلہ افزائی ہے کہ آپ نے ذمہ داری کے ساتھ جلد مال پہنچا دیا اور مال کے مالکان کی مصلحت کا خیال رکھا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 370

محدث فتویٰ